امام احمد رضا علیہ الرحمہ اور تحقیق زلزلہ

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

اس سے قبل کہ مسلم سائنسداں امام احمد رضا قادری بریلوی (م 1340ھ/1921) علیہ الرحمہ کا زلزلہ سے متعلق موقف پیش کروں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ پہلے اختصار کے ساتھ زلزلے سے متعلق بنیادی معلومات فراہم کروں تا کہ مطالعہ کرنے والے قارئین حضرات یہ جان سکیں کہ برصغیر پاک و ہند کے عظیم سائنسدان علم کے ہر گوشہ سے بھرپور واقفیت رکھتا اور ہمیشہ اپنا موقف قرآن و حدیث کی روشنی میں پیش کیا۔ افسوس اس بات کا ہے کہ دور حاضر میں 99 فیصد مسلمان اور مسلم سائنسدان آج صرف اور صرف مغربی افکار کا مطالعہ کرتے ہیں اور ان خیالات اور تحقیق کو حرف آخر سمجھتے ہیں وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ آج دنیا کی ساری ترقی پچھلے مسلمان سائنسدانوں کی مرہون منت ہے کاش کہ مسلمان فی زمانہ بھی قرآن و حدیث کا عمیق مطالعہ کریں اور ہر علم سے متعلق اپنا علیحدہ موقف قرآن و حدیث کی روشنی میں پیش کریں اور دین کا علم بلند رکھیں۔

زلزلہ کیا ہے؟

زمین میں اگر تھرتھراہٹ پیدا ہو یا زمین میں دراڑیں پڑ جائیں یا اچانک زمین پہاڑ کا کچھ حصہ ایک دوسرے سے میلوں دور کھسک جاتا ہے زمین الٹ جاتی ہے کہیں کہیں زمین پھٹ جاتی ہے جس کے باعث بعض دفعہ زمین ایسے جھولتی ہے جیسے کوئی جھولے پر بیٹھا ہو گڑگڑاہٹ اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ بعض وقت اموات اسی آواز کے باعث ہو جاتی ہیں یہ سب کیسے ہوتا ہے اس کیلئے دو اقتباسات ملاحظہ کیجئے۔

A sudden motion or trembing in the Earth caused by the abrupt relase of slowy accsumulated strain byfaulting of volocanose)(Glossery p.151 Earth qyake:a shaking of the ground caused by the sudden dislocation of material with in the earth some earth quakes are so slight that they are bare-ly fet, others are so violent that they cause extensive damage.

the focus of an earthquke is the centre of the region where the earth quake originates andit usually less that 20 miles below the earth,s surface-The qreatest record is 450 miles below the surface of the earth. The point on the earth,s surface direct.ly above the focus is called the Epicen.tre near which most earth qyake demages occurs (the webstar Encyclopedia. vol.6p.186)

زلزلے کا مرکز

زلزلہ اگرچہ کہیں بھی کسی وقت آ سکتا ہے مگر اس کے کچھ علاقے ایسے ہیں جہاں یہ اکثر آتے رہتے ہیں مثلاً شمالی اور جنوبی امریکہ کا مغربی ساحلی علاقہ اور جاپان فلپائن کا علاقہ 85% زلزلہ کی زد میں جبکہ ہمالیہ، کوہ قاف، کوہ الپائن یورپ تک پہاڑی سلسلہ 10% زلزلہ سے متاثرین رہتا ہے جبکہ بقیہ 5 فیصد زلزلہ دنیا میں کہیں بھی آ سکتے ہیں۔

زمین کا وجود سائنس کی تحقیق کے مطابق 4500 ملین سال قبل ہوا تھا جبکہ قرآنی معلومات کے مطابق انسان کی پیدائش سے 6 دن پہلے اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور جو کچھ اس کے اندر ہے تخلیق فرمایا لیکن اس حقیقت کا کوئی تعین نہیں کہ اللہ عزوجل کا ایک دن ہمارے کتنے سالوں کے برابر ہے اگر ایک دن 1000 ملین کے برابر ہو جائے تو سائنس کا اندازہ صحیح ہو سکتا۔ بہرکیف جب زمین وجود میں آئی آگ کا ایک دھکتا ہوا گولا تھی آہستہ آہستہ ٹھنڈی ہوئی جس کے باعث اوپر تو آتشی چٹانیں بن گئیں مگر اس کے نیچے یا زمین کے خول میں لاوا مائع کی صورت میں موجود رہا جو ہر وقت اس طرح گھوم رہا ہے جس طرح کوئی انسان ہاتھ سے لسی بناتا ہے تو وہی گھومتا ہے اور اوپر کا نیچے اور نیچے کا اوپر ہوتا رہتا ہے بالکل اسی طرح یہ لاوا زمین کے اندر گھوم رہا ہے اور اوپر کی چٹان پر آ کر ٹکراتا بھی ہے اور کہیں کہیں سے آتش کے پھٹنے کا باعث بھی ہو جاتا ہے۔

آتشی پہاڑ زمین پر (Continetalcrust) اور سمندر کے تہہ کے نیچے Oceanic crust کی صورت میں چاروں طرف سے لاوا کو ڈھانپے ہوئے ہیں اور یہ سخت موٹی تہہ دوسرے سے دور ہو رہی ہیں کہیں یہ Crust plate میں تقسیم ہیں اور یہ کئی جگہ سے ایک دوسرے کے اوپر چڑھ رہی ہیں اور کہیں ایک پلیٹ دوسرے کے نیچے جا رہی ہے جس کے باعث ان کے سروں Margines پر دباؤ بہت زیادہ ہو جاتا

www.AlahazratNetwork.org

ہے تو اب یہ خارج ہونا بھی چاہتا ہے پہاڑوں کی رگوں Fault zones سے اس کا اخراج آسان ہوتا ہے یہی وہ جگہ ہوتی ہے جہاں زلزلہ محسوس کیا جاتا ہے کیونکہ زلزلہ ہم اس وقت محسوس کرتے ہیں جب یہ کہ سائنس اس دباؤ (Strain) یا اس انرجی کے اخراج کو جب زلزلہ بتاتی ہے مگر امام احمد رضا اس کے خلاف ہیں آپ کا کہنا یہ ہے کہ Storedenergy کا اخراج سبب زلزلہ نہیں بلکہ یہ اخراج زلزلہ resultant ہے زلزلہ کا سبب ان پہاڑی سلسلوں میں موجود ریشوں Root میں کسی قسم کی حرکت کے سبب آتا ہے آیئے امام احمد رضا کی تحقیق اور جستجو سے آگاہی حاصل کریں۔

راقم امام احمد رضا کی فتاویٰ رضویہ کی جلد 12 کا مطالعہ کر رہا تھا اس کے دوران استفتا ایسے نظر آئے جس میں سوالات کرنیوالوں نے زلزلے کے سبب سے متعلق سوالات کئے ایک سوال کا جواب تو بہت مختصر تھا دوسرا خاصہ طویل جس کو اختصار کے ساتھ یہاں تحریر کروں گا تا کہ قارئین کی دلچسپی بھی قائم رہے اور مضمون میں ربط بھی برقرار رہے۔ تفصیل اگر کسی کو درکار ہو تو فتاویٰ رضویہ جلد 12 کا 189 سے صفحہ 192 تک مطالعہ کرے۔

امام احمد رضا کے جواب میں جو عبارات قوسین میں نظر آئے وہ اس احقر کی ہے جو صرف قاری کو سمجھانے کی خاطر تحریر کی ہے تا کہ امام احمد رضا کی بات آسانی سے سمجھ سکے آیئے اب ان دونوں فتاویٰ کا جائزہ لیں۔

سوال:۔ مرسلہ مولوی شاہ

زلزلہ آنے کا سبب کیا ہے؟

جواب:۔ اصلی بات یہ ہے کہ زلزلہ آنے کا باعث آدمیوں کے گناہ ہیں اور پیدا یوں ہوتا ہے کہ "ایک پہاڑ تمام زمین کو محیط ہے (غالبًا اس سے مراد Oceanic and Continentaicrust کی تہہ ہے جو یقینا پوری زمین محیط ہے اور یہ سب آتشی چٹانیں ہیں اور اس کے ریشے (اس سے مراد ان Crust کے Roots ہیں جو پوری زمین کو محیط ہے اور کہیں اس کی تہہ سو میل سے کم ہے اور کہیں یہ تہہ 500 میل سے بھی زیادہ ہے) زمین کے اندر اندر سب جگہ پھیلے ہوئے ہیں جیسے بڑے درخت کی جڑیں دور تک اندر اندر پھیلتی ہیں۔ جس زمین پر معاذ اللہ زلزلہ کا حکم ہوتا ہے وہ پہاڑ اس جگہ کے ریشے Roots کو جنبش دیتا ہے زمین ہلنے لگتی ہے (فتاویٰ رضویہ جلد 12 ص 189 مطبوعہ ممبئی انڈیا) دوسرا مسئلہ سردار مجیب الرحمٰن خان نے 26 صفر 132ھ میں ضلع کھیری سے کیا تھا۔

سوال:۔ (1) نسبت زلزلہ مشہور ہے کہ زمین ایک شاخ (سینگ) گاؤ پر ہے کہ وہ ایک مچھلی پر کھڑی رہتی ہے جب اس کا سینگ تھک جاتا ہے تو دوسرے سینگ پر بدل کر رکھ لیتی ہے اس سے جو جنبش و حرکت ہوتی ہے اس کو زلزلہ کہتے ہیں اس میں استفتاء یہ ہے کہ

(2) سطح زمین ایک ہی ہے اس حالت میں جنبش سب زمین کو ہونا چاہئے۔

(3) زلزلہ سب جگہ یکساں آنا چاہئے۔

(4) گزارش یہ ہے کہ کسی جگہ کم کسی جگہ پر زیادہ اور کہیں بالکل نہیں آتا۔

(5) جو کیفیت اور حالت صحیح ہو اس سے معزز فرمایئے (جلد 12 ص 189)

یہ گمان باطل ہے کہ زمین گائے کے سینگ پر اور وہ مچھلی پر

(2۔3۔4) کا جواب دیتے ہوئے قطراز ہیں۔

زمین اجزائے متفرقہ کا نام ہے (زمین ذرات کے آپس میں جڑے رہنے سے بنی ہے اگر غور سے دیکھا جائے (خوردبین کے ذریعہ) تو یہ سب متفرقہ اجزاء نظر آئیں گے اور ان کے درمیان جگہ Voids ہوتے ہیں) حرکت کا اثر بعض اجزاء کو پہنچنا بعض کو نہ پہنچنا مستبعد (دور از قیاس) نہیں (زلزلہ اس لئے کہیں کم اور زیادہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ پہاڑ کوئی ایک جسم تو نہیں ذرہ ذرہ جڑا ہوا ہے اور اس میں بھی سوراخ ہیں اس لئے جنبش جب کہیں شروع ہوتی ہے تو وہ آگے جا کر کم سے کم ہوتی چلی جاتی ہے اس لئے زلزلہ مختلف جگہ قوت کا ہوتا ہے)

عقیدہ توحید کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

اہل سنت کے نزدیک ہر چیز کا سبب اصلی محض ارادہ اللہ عزوجل ہے جتنے اجزاء کیا ارادہ تحریک ہوا انہیں پر اثر واقع ہوتا ہے اور بس۔ (ص 190)

آگے چل کر امام احمد رضا سبب زلزلہ پر گفتگو فرماتے ہیں ملاحظہ کیجئے۔

خاص خاص مواقع میں زلزلہ آنا دوسری جگہ نہ ہونا اور جہاں ہونا وہاں بھی شدت و خفت میں مختلف ہونا اس کا سبب وہ نہیں جو عوام بتاتے ہیں سبب حقیقی تو وہی ارادۃ اللہ اور عالم اسباب اصلی بندوں کے معاص۔

"مااصابکم من مصیبته بماکسبت ایدیکم و یعفواعن کثیرا" (لشوری)

ترجمہ:۔ تمہیں جو مصیبت پہنچی ہے تمہارے ہاتھوں کی کمائیوں کا بدلہ ہے اور وہ بہت کچھ معاف فرما دیتا ہے۔

اور وجہ وقوع کوہ قاف (یہ چینا ملک کے پہاڑ کا سلسلہ ہے جو ایک طرف ہمالیہ سے مل جاتا ہے اور دوسری طرف یہ کوہ الپائن سے ملتا ہے اور پورے یورپ سے گزرتا ہے) کے ریشے (Roots) کی حرکت سے حق سبحانہ وتعالیٰ نے تمام زمین کو محیط ایک پہاڑ پیدا کیا ہے جس کا نام قاف ہے (یہاں قاف سے مراد Crust پوری زمین کو محیط ہے جس کی جڑیں Sial تک ہوتی ہیں اور یہ Sial لاوا مائع کی حالت میں ہے) کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں اس کے ریشے زمین پر نہ پھیلے ہوں جس طرح پیڑ کی جڑ بالائے زمین تھوڑی سی جگہ میں ہوتی ہے اور اس کے ریشے زمین کے اندر اندر بہت دور تک پھیلے ہوتے ہیں کہ اس کے وجہ قرار ہوں۔ جبل قاف جس کا تمام کرہ زمین کو اپنے لپیٹ میں لئے ہے اس کے ریشے ساری زمین میں اپنا جال بچھائے ہیں اور کہیں اوپر ظاہر ہو کر پہاڑیاں ہو گئے (یعنی Mountion chains) بن گئے جیسے ہمالیہ الپائن وغیرہ وغیرہ) کہیں سطح تک آ کر تھم رہے جسے زمین سنگلاخ کہتے ہیں (یہ sheld کے علاقے ہوتے ہیں جہاں پہاڑ تو نہیں مگر وہاں کی زمین آتشی نوعیت کی ہوتی ہے جیسے انڈیا راجستھان کا علاقہ یا پاکستان میں تھرپارکر کا علاقہ جہاں کی زمین پر آتشی زمین Granite Rocks کی ہے کہیں

www.AlahazratNetwork.org

زمین کے اندر ہے قریب بعید ایسے کہ پانی کے ان (Shore line) سے بھی نیچے آتشی پہاڑ کے سلسلے زمین نیچے کم گہرائی یا بہت گہرائی کے بعد بھی آتشی چٹانیں (Oceanic Crust) کی شکل میں موجود ہوتی ہیں۔ ان تینوں حالتوں Curt Crust Continen tal/Oceanic کے اوپر نرم رسوبی Sedimen tar/چٹانیں پائی جاتی ہیں) ان مقامات میں زمین کا بالائی (پری) حصہ دور تک نرم مٹی رہتا ہے ہمارے قرب کے عام علاقے ایسے ہی ہیں (کہ اوپر نرم مٹی کے پہاڑ ہیں جیسے جبل پور نینی تال یا پنجاب کے پہاڑی علاقے) اندر اندر (یعنی نیچے ان نرم پہاڑوں کے) قاف کے رگ و ریشہ سے کوئی جگہ خالی نہیں (کہ اس نرم پہاڑوں کے نیچے آتشی پہاڑیاں Oceanic crust Continental Crust موجود ہے جس کی شاخیں نیچے تک جاتی ہیں اور وہاں تک جاتی ہیں جہاں لاوا مائع (Sail) کی حالت میں موجود ہے اور یہ لاوا حرکت کرتا رہتا ہے اور یہ حرکت ان Roots میں حرکت پیدا کرتی ہے اور یہ اوپر منتقل ہوتی جاتی ہے اور اوپری سطح تک پہنچ کر وہاں زلزلہ کا سبب بنتی ہے)

جس جگہ زلزلہ کیلئے ارادہ اللہ عزوجل ہوتا ہے قاف کو حکم ہوتا ہے کہ وہ اپنے وہاں کے ریشے جنبش دیتا ہے۔ صرف وہیں زلزلہ آئے گا جہاں کے ریشے کو حرکت دی گئی (یعنی جہاں لاوا کے حرکت سے Roots Crust میں حرکت ہوگی اوپر ان ہی پہاڑی علاقوں میں زلزلہ آئے گا پھر جہاں خفیف کا حکم ہے اس کے محاذی ریشہ کو آہستہ ہلاتا ہے اور جہاں شدید کا امر ہے وہاں بقوت ہے۔ جہاں تک کہ یہاں کہ بعض جگہ صرف ایک دھکا سا لگ کر ختم اور اسی وقت دوسرے قریب مقام کے در و دیوار جھونکے لیتے ہیں اور تیسری جگہ زمین پھٹ کر پانی نکل آتا ہے یا بعض دفعہ مادہ کریتی مشتعل ہوکر شعلے نکلتے ہیں چیخوں کی آواز پیدا ہوتی ہے امام احمد رضا یہاں intensity or Earthquake magnitude کے متعلق گفتگو فرمارہے ہیں اور اس کے اسکیل کے متعلق بتارہے ہیں کہ جب زلزلہ آتا ہے تو کہیں ہلکا محسوس ہوتا ہے کہیں زمین پھٹ جاتی ہے وہ پانی اگل دیتی ہے یا پھر بعض دفعہ آتشی مادہ نکلنے لگتا ہے جو کہ آگ کی صورت میں ہی ہوتا ہے اور ساتھ ہی گڑگڑاہٹ کی بہت تیز آوازیں آتی ہیں۔

زمین کے نیچے رطوبتوں (Liquidmagma) میں حرارت شمس کے عمل سے بخارات سب جگہ پھیلے ہوئے ہیں (جو کہ پتھروں کے سوراخوں میں (Voides) موجود ہوتے ہیں) اور بہت دخانی مادہ (Gaseous vapours) ہے جنبش کے سبب زمین مجتمع ہوکر بخار و دخان نکلتے ہیں (یعنی جب زمین میں حرکت شروع ہوتی ہے تو اس کے سبب میں زمین میں حرکت شروع ہو جاتی ہے تو اس کے سبب میں زمین میں دراڑیں پیدا ہوتی ہیں اور ان دراڑوں کے ذریعہ gases یا بخارات جو اندر جمع تھے باہر نکلتے ہیں دھواں دھواں ہو جاتا ہے (طبیعات میں پاؤں تلے کی دیکھنے والے (یعنی علم طبیعات ماہرین) انہیں کے ارادہ خروج کو سبب زلزلہ سمجھنے لگے حالانکہ "ان کا خروج بھی سبب زلزلہ ہے۔" (جلد 12 ص 191) (یعنی ماہرین طبیعات تو یہ سمجھ رہے ہیں کہ زلزلہ اس لئے آتا ہے کہ یہ چٹانوں سے ان کے اندر کی گیس یا اور قسم انرجی نکلنے کے سبب زلزلہ آتا ہے جب کہ امام احمد رضا کا موقف یہ ہے کہ زلزلے کے نتیجے میں کہیں پانی نکلتا ہے کہیں آتشی مادہ نکلتا ہے گیس و بخارات خارج ہوتے ہیں اور وجہ زلزلہ کی اصل یہ ہے کہ ان Crustat rock کی جب Roots ہلتی ہیں تو اوپر سطح پر ان کے اثرات مرتب ہوتے ہیں جس کے باعث اور نتیجہ میں اشیاء خارج ہوتی ہیں یا آوازیں پیدا ہوتی ہیں یا زمین ہلتی ہے اور سونا اگلتی ہے۔

آخر میں امام احمد رضا سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت نقل کرتے ہیں۔

"اللہ عزوجل نے ایک پہاڑ پیدا کیا جس کا نام قاف ہے وہ تمام زمین کو محیط ہے اور اس کے ریشے اس چٹان تک پھیلے ہوئے جس پر زمین ہے جب اللہ عزوجل کسی جگہ زلزلہ لانا چاہتا ہے۔

تو اس پہاڑ کو حکم دیتا ہے اور وہ اپنے اس جگہ کے متصل ریشے کو زلزلہ ایک بستی میں آتا ہے دوسری میں نہیں ("فتاویٰ رضویہ جلد 12 ص 191 بحوالہ کتاب العقوبات از امام ابو بکر ابن ابی الدنیا۔)

بقیہ: حدود آرڈیننس میں ترمیم...... پس پردہ محرکات

اقدامات کیلئے ضروری ہے کہ حکومت پاکستان قانون توہین رسالت اور حدود آرڈیننس میں بھی تبدیلی لائے۔ مذہبی رواداری کو فروغ دینے کیلئے حکومت پاکستان کو مقامی تعلیمی نصاب میں بھی تبدیلی لانا ہوگی اس صورت میں مذہبی رواداری کی تعلیم دی جاسکتی ہے۔

ہالینڈ کی ایڈمیو یٹر نامی این جی او کے ڈائریکٹر وکٹر سیکفر نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ پاکستان میں حد درجہ پسماندگی ہے اس کا ریکارڈ جمہوری اعتبار سے بہت مایوس کن ہے مذہبی سیاسی نظریے کے باعث معاشرہ ایک دوسرے کے ساتھ متصادم ہے اور اگر یہی صورت حال برقرار رہی تو حکومت کی رٹ برقرار رکھنا مشکل ہو جائی گی۔ پاکستانی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کرتے ہوئے اقلیتوں کے مذہبی حقوق کا خاص خیال رکھے اور عوام کے درمیان مذہبی ثقافتی رواداری کو فروغ دے۔ اس وقت مغربی ذرائع ابلاغ میں پاکستان ایک داغدار ملک بنتا جارہا ہے لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ عوامی ہم آہنگی کے درمیان جو مشکلات ہیں ان کو دور کیا جائے۔

چند ماہ قبل امریکی اسٹیٹ کمیشن نے دنیا بھر کے ممالک میں مذہبی آزادی کے حوالے سے اپنی مرتب کردہ رپورٹ میں پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے پاکستان میں مذہبی آزادی کی صورتحال کو بدترین قرار دیا ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ امریکہ کو پاکستان پر دباؤ ڈالنا چاہئے کہ وہ ایسے اقدامات کرے جس سے پاکستان میں مذہبی آزادی خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک نہ ہو اس حوالے سے اس رپورٹ کے صفحہ 85 پر حدود آرڈیننس کو خصوصیت کے ساتھ زیر بحث لایا گیا ہے جبکہ توہین رسالت ﷺ آرڈیننس کو بھی خاص طور پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔

سیاسی و سفارتی ذرائع کے مطابق ان رپورٹوں اور مغربی ممالک بالخصوص اسلام دشمن این جی اوز کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے تحت یہ صورتحال بنی ہے کہ حکومت نے حدود آرڈیننس اور توہین رسالت ﷺ آرڈیننس سمیت حقوق نسواں بل کے نام سے ترامیم کا فیصلہ کیا۔

www.AlahazratNetwork.org